3784 ـ شادی کے بعد علم ہوا کہ وہ تو نفسیاتی مریضہ ہے توکیا مہر واپس لے لے

سوال

میں نے شادی کی اورکچھ مدت بعد یہ انکشاف ہوا کہ میری بیوی تو نفسیاتی مریضہ ہے ، اس کی بہنیں ایسی نہیں ، اس کے گھر والوں نے مجھ سے شادی کے وقت مہر طلب کیا تومیں نے ادا کردیا ، اب اس حالت میں مہر کے متعلق کیا ہے مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے دھوکہ ہوا ہے ؟
توکیا مہر کے متعلق دوبارہ سوچنا واجب ہے ، اس لیے کہ میری عائلی زندگی بہت ہی خراب ہے ، اگر طلاق ہوجائے تو ممکن ہے وہ اپنے مہر کوکسی اچھے سے وکیل کرنے میں استعمال کرے جس کے ذریعہ امریکی قانون کے مطابق مجھ سے بہت کچھ اورمال بھی حاصل کرلے گی ، مجھے اس حالت میں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر وہاں کوئي شرعی قاضی ہو تواس سے رابطہ کریں ، اوراگر نہ ہو تو پھر معاملہ یہ ہے کہ اگر عورت سے دخول کرلیا گیا ہے تو اس حالت میں اس سے ہم بستری حلال کرنے کی وجہ سے مہر دینا ہوگا جوکہ اس کا حق ہے ۔

اگر تو یہ مرض ایسا ہے کہ جس سے عورت کے ساتھ استمتاع اورہم بستری وغیرہ کرنے میں ممانعت پیدا ہورہی ہے یا پھر حقیقی اورصحیح طور پر اسے پورا کرنے میں نفرت پیدا ہورہی ہو تو پھر اس حالت میں اسے جومہر دیا گیا ہے وہ واپس لے لے کیونکہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے ۔

اگر تواس سے دھوکہ ہوا ہے تو پھر اوراگر دھوکہ نہیں ہوا تو پھر اسے کچھ بھی واپس لینے کا حق نہیں ، اس لیے کہ اس نے عورت کے بارہ میں شادی سے پوچھنے اور تحقیق کرنے میں کمی و کوتاہی کا مظاہرہ کیا ہے ۔

واللہ اعلم .